پاکستانی کمیونٹی پروفائل (خاکہ)

پبلک ہیلتھ، اپریل 2022
نمبروں کی قدر کو برقرار رکھتے ہوئے اگلے نمبر کے قریب کر دیا گیا ہے۔

انگلینڈ اور برمنگھم کے سیاق وسباق میں اہم حقائق

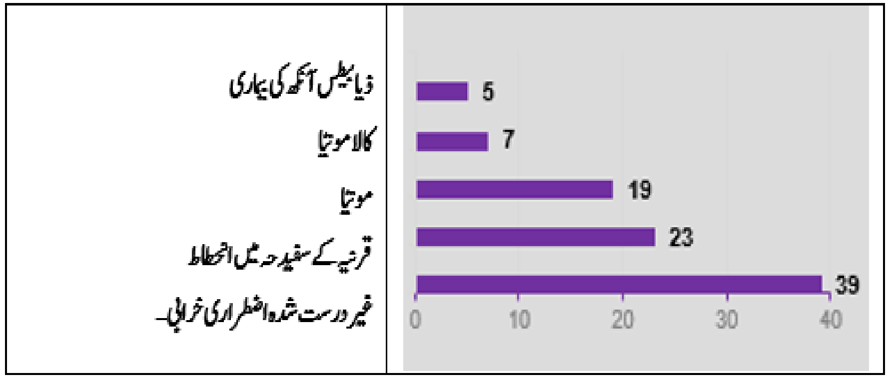

بعض کمیونٹیز میں آنکھوں کی مخصوص بیماری کے خطرات زیادہ ہوتے ہیں۔ سیاہ فام افریقی اور کیریبین افراد میں گلوکوما کا خطرہ 4-8 گنا زیادہ ہوتا ہے اور ذیابیطس سے جڑی آنکھ کی بیماری کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ جنوبی ایشین کمیونٹی کو ذیابیطس آنکھ کی بیماری کا 3 گنا زیادہ خطرہ ہے، اور ایشیائی کمیونٹی کو موتیا کا زیادہ خطرہ ہے۔

عمومی جائزہ

1,124,511

2011 میں انگلینڈ اور ویلز میں 1,124,511 افراد کی شناخت پاکستانی کے طور پر کی گئی۔ کل آبادی کا **2.0٪**۔ یہ 2001 سے **1.4 ٪ کا اضافہ** ہے

91%

تقریباً 91 ٪ **برطانوی پاکستانی مسلمان کے طور پر شناخت کرتے ہیں۔** ؛مذہب کمیونٹی کی شناخت کا ایک اہم حصہ بناتا ہے۔

10,800+

جن لوگوں نے پاکستانی پہاڑی (میرپوری اور پوٹھواری کے ساتھ) کو اپنی زبان کے طور پر بتایا ان میں سے نصف (10,800 + لوگ) برمنگھم میں رہتے تھے۔ برطانیہ میں کمیونٹی کی طرف سے بولی جانے والی اہم 'دیگر' زبانیں اردو (23٪)، پنجابی (10٪)، پہاڑی کے ساتھ میرپوری اور پوٹھواری (1.7٪)، اور پشتو (1.6٪) ہیں۔

بین الاقوامی، قومی اور برمنگھم کے سیاق و سباق میں

144,627

برمنگھم میں برطانیہ میں دوسری سب سے بڑی پاکستانی کمیونٹی ہے
(144,627 رہائشی) شہر کی کل آبادی کا 13.5٪

12.5%.

پاکستانی کمیونٹی برمنگھم میں کام کرنے والی عمر کی افراد کے گروپ کا 12.5٪ ہے، جب کہ انگلینڈ میں کمیونٹی کام کرنے والی عمر کی افراد کے گروپ کا 2٪ ہے۔ کام کرنے کی عمر کے 20٪ سے زیادہ پاکستانی چھ وارڈوں میں ہیں، اور یہ تناسب دو میں 50٪ سے زیادہ ہے- بورڈسلے گرین (53٪) اور واش ووڈ ہیتھ (57٪)

62%

برمنگھم میں مقیم نصف سے زیادہ پاکستانی کمیونٹی کے لیے برطانیہ کو پیدائشی ملک (62٪:89,981) کے طور پر جانا جاتا ہے، جو کہ برطانیہ میں دوسری اور تیسری نسل کے پاکستانیوں کی پیدائش کی عکاسی کرتا ہے۔

70%

2011 کی مردم شماری کے مطابق، کمیونٹی کی کم عمری کا پروفائل ہے۔ برمنگھم کی 70٪ پاکستانی کمیونٹی کی **عمریں 35 سال** سے کم ہیں اور 35.6٪ کی عمر 16 سال سے کم ہے

پاکستانی کمیونٹی پروفائل

Birmingham City Council

پبلک ہیلتھ، اپریل2022
نمبروں کی قدر کو برقرار رکھتے ہوئے اگلے نمبر کے قریب کر دیا گیا ہے۔

زندگی کا بہترین آغاز کرنا

بچپن کی غربت

2.8 X

کم آمدنی والے گھرانوں میں رہنے کا امکان سفید فام برٹش گھرانوں میں رہنے والے بچوں کے مقابلے میں؛ یعنی پاکستانی گھرانوں میں رہنے والے 47 فیصد بچے کم آمدنی والے گھرانوں میں رہ رہے تھے۔ - سفید فام برٹش گھرانوں میں رہنے والے بچوں کے مقابلے میں 30 فیصد پوائنٹس زیادہ ہیں۔ **قومی اوسط سے 27 فیصد زیادہ**

56,974

برمنگھم میں 56,974 بچے بطور پاکستانی رجسٹرڈ ہیں جو کہ 18 سال سے کم عمر کے بچوں کی مجموعی آبادی کی 21٪ نمائندگی کرتے ہیں۔

7.48 فی 100,000

پاکستان میں 17 / 2015 میں پیدا ہونے والی ماؤں میں زچگی کی شرح اموات؛ یہ وہ جگہ ہے **0.94 گنا** برطانیہ میں پیدا ہونے والی خواتین کے مقابلے میں خطرہ۔ پاکستانیوں کی موت کی سب سے عام وجہ کے طور پر پیدائشی بے ضابطگیوں کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔ **3.4 شیر خوار بچوں کی اموات فی 1,000 زندہ پیدائش**

شامل کریں

شامل کریں

شامل کریں

شامل کریں

شامل کریں

شامل کریں

کام کرنا اور اچھی طرح سیکھنا

شامل کریں

دن

50.3%

پاکستانی طلباء کی شرح فیصد نے انگریزی اور ریاضی GCSE میں 5 یا اس سے اوپر کا گریڈ حاصل کیا۔

اقتصادی سرگرمی

74

34

برمنگھم میں، 74٪ پاکستانی مرد معاشی طور پر فعال ہیں لیکن صرف 34 فیصد خواتین معاشی طور پر فعال ہیں۔

زیادہ بھیڑ / ہجوم

18% **پاکستانی** گھروں میں زیادہ ہجوم ہے۔

8%

پاکستانی / بنگلہ دیشی افراد (مشترکہ اعدادوشمار) بے روزگار تھے - تمام نسلی گروہوں میں بے روزگاری کی بلند ترین شرح

حفاظت اور سراغ لگانا

تپ دق (ٹی بی)

برطانیہ میں ٹی بی کی بلند ترین شرحوں میں سے ایک پاکستانی نسل کے لوگوں میں پائی جاتی ہے۔

کینسر کی اسکریننگ

61.7%

پاکستانی شرکاء **سروائیکل اسکریننگ** میں سے غیر حاضر تھے۔

ہندوستانی اور بنگلہ دیشی خواتین کے مقابلے پاکستانی خواتین کا اپنی پہلی کال یا معمول کی بعد کی ملاقاتوں میں شرکت کا امکان کم تھا۔

جنسی صحت

پاکستانی خواتین میں ہنگامی مانع حمل کے استعمال کی اطلاع دینے کا امکان کم ہے۔ سفید فام برطانوی (23٪) خواتین کے مقابلے میں (2.1٪)س

پاکستانی مردوں اور عورتوں کی پہلی بار صنف مخالف سے جنسی ربط کی اوسط عمر بالترتیب 20 اور **22 سال** ہے

پاکستانی کمیونٹی پروفائل

Birmingham City Council
پبلک ہیلتھ، اپریل2022
نمبروں کی قدر کو برقرار رکھتے ہوئے اگلے نمبر کے قریب کر دیا گیا ہے۔

بڑھاپا اور اچھی طرح سے مرنا

زندگی کی امید

4.4%

آبادی +65 ہے۔

2026میں، یہ 5.8 فیصد ہونے کا امکان ہے

مرد: 82.3

خواتین: 84.8

بھولنے کی بیماری

	2017-19		2012-14
مرد	166.4اموات فی 100,000	↓	166.9اموات فی 100,000
خواتین	182.3اموات فی 100,000	↑	167.0اموات فی 100,000

آرام پہنچانے والی اور اواخر حیات دیکھ بھال تک رسائی

آرام پہنچانے والی اواخر حیات کی خدمت کا کم استعمال ہے۔ عام رکاوٹوں کی نشاندہی میں شامل ہیں:

- پچھلا منفی تجربہ
- خدمات کے بارے میں علم کی کمی
- تنازعات اور سماجی علیحدگی میں خاندانی اقدار

ہر عمر اور صلاحیت میں فعال

دل اور خون کی رگوں کی بیماری

پاکستانی مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے موت کی سب سے بڑی وجہ اسکیمک دل کی بیماری ہے۔

206.7اموات فی 100,000 مرد، سفید فام گروپ کی شرح فیصد سے نمایاں طور پر زیادہ (157.9اموات فی 100,000) ۔ پاکستانی خواتین کی شرح 109.6 اموات فی 100,000خواتین تھی ۔

جسمانی سرگرمی

کم از کم 150 منٹ فی ہفتہ

	خواتین	مرد
پاکستانی	40.8	55.6%
بنگلہ دیشی	45.7%	53.0%
انڈین	52.3%	61.3%

وسیع تر تعین کنندگان

الکحل(شراب):شراب نہ پینے والے

0.5٪پاکستانی خواتین اور ٪1 سے ٪2 پاکستانی مرد ہفتے میں 3 یا اس سے زیادہ دن شراب پیتے ہیں۔

منشیات کا استعمال

ایشیائی یا ایشیائی برطانوی گروپ کے بالغوں میں عام طور پر کسی بھی منشیات کے استعمال کی سب سے کم سطح ہے اور اس کی شناخت کرنے والوں میں یہ سطحیں ملتی جلتی ہیں۔ **پاکستانی (٪2.9)**، ہندوستانی (٪2.7)، یا بنگلہ دیشی (٪2.6)

تمباکو نوشی

83.8% نے کبھی تمباکو نوشی نہیں کی۔

9.1% فی الحال سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔

ASH کے اعداد و شمار کے مطابق، پاکستانی بالغوں میں سے کوئی بھی باقاعدگی سے بغیر دھوئیں کے تمباکو (SLT) کا استعمال نہیں کرتا، ٪21 نے کبھی اس کی کوشش کی ہے اور ٪69 نے کبھی SLT کی کوشش نہیں کی۔

دماغی صحت اور تندرستی

4,459 فی100,000 بالغ

دماغی صحت، سیکھنے کی معذوری اور آٹزم کی خدمات کا استعمال

121.1 نظر بندیاں فی 100,000 افراد

دماغی صحت ایکٹ کے تحت

صحت مند اور سستی خوراک

موٹاپے کا پھیلاؤ

	عام آبادی	پاکستانی
مرد	23	15
خواتین	23	28

ایک دن میں 5-

اینچ ایس ای نے پایا ہے کہ تقریباً ایک تہائی پاکستانی مرد ایک دن میں پانچ کی سفارش (٪33) پر پورا اترتے ہیں اور پاکستانی خواتین میں (٪32) قدرے کم ہیں۔

93% پاکستانی مرد کھانا پکانے میں نمک کا استعمال کرتے ہیں، جو مردوں میں سب سے زیادہ اقلیتی نسلی گروہوں میں تناسب ہے۔

Birmingham City Council

پاکستانی کمیونٹی پروفائل

پبلک ہیلتھ، اپریل 2022
نمبروں کی قدر کو برقرار رکھتے ہوئے اگلے نمبر کے قریب کر دیا گیا ہے۔

خدمت مہیا کرنے میں خامیاں

خدمات کو بہتر بنانا

پیچیدہ صحت کی سہولیات والی ایجنسیوں کے گرد تحقیق کرنے اور سماجی اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ خدمات کی فراہمی کو لاگو کیا جا سکتا ہے:

وی آر اوز (بصری بحالی کے افسران)

ECLOs (آنکھوں کے کلینک کے رابطہ افسران)

50%

برمنگھم اور بلیک کنٹری کے ٹرسٹ کے پاس ECLOs ہیں۔

49%

شدید بینائی سے محروم افراد میں سے تصدیق شدہ افراد VROs سے تعاون حاصل کرتے ہیں۔

جذباتی حمایت

17

بینائی سے محروم 1,200 افراد پر برطانیہ کے سروے سے پتا چلا ہے کہ صرف 17 ٪ نے رپورٹ کیا ہے کہ پیشہ ور افراد کی جانب سے جذباتی تعاون کی پیشکش کی گئی ہے۔

عدم مساوات کے فرق

مختلف ڈیموگرافکس (آبادیات) کے درمیان عدم مساوات

- بڑی عمر کے بالغ ← شامل کریں
- بچے یا بچیاں ← شامل کریں
- شریک بیماریاں ← شامل کریں
- اقلیتی نسلی گروپس ← آنکھوں کی مخصوص بیماریوں اور صحت اور سماجی نگہداشت کی خدمات تک رسائی میں مشکلات کا زیادہ خطرہ۔
- انتہائی محرومی کے علاقے ← شامل کریں

خلا کو بند کرنا

زندگی کی امید

جن لوگوں کی بینائی میں شدید کمی ہوتی ہے ان کی متوقع عمر بینائی والے لوگوں کے مقابلے میں کم ہوتی ہے بنیادی طور پر اس کی وجہ جان لیوا حالات جیسے بھولنے کی بیماری اور فالج۔

کوویڈ-19 کے اثرات

وبائی مرض کے دوران، پاکستانی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والوں کو رسائی کے وقت اضافی رکاوٹیں تھیں:

- شامل کریں
- صحت اور سماجی خدمات
- ویکسینیشن مراکز

89.8% ویکسین لینا

پاکستانی کمیونٹی میں ویکسین لینے کی شرح سب سے زیادہ ہے، خاص طور پر بچوں کے لیے ایک سال کی عمر میں مکمل کیے گئے کورس کی ویکسین کوریج (89.8٪)